جگنوٗ

جگنوٗ ہے نام میرا
جگنوٗ ہے نام میرا

راتوں کو ہوں دَمکتا اُڑ اُڑ کے ہوں چمکتا
ننّھی سی بیڑی ہوں مُنّی سی پھُلجھڑی ہوں
اُڑتا ہوا سِتارہ چھوٹا سا نوٗر پارہ
بجلی کا قُمقمہ ہوں میں نور کا دِیا ہوں
ہے شکر اُس خدا کا جس نے مجھے بنایا
جس نے یہ زندگی دی ٹھنڈی سی روشنی دی
بندہ ہوں میں اسی کا بندہ ہوں میں اسی کا

جگنوٗ ہے نام میرا
جگنوٗ ہے نام میرا

(ابوالمجاہد زاؔہد)

زبانی سرگرمی:

۱۔ جگنوٗ اپنے آپ کو ننّھی سی کیا کہہ رہا ہے؟
۲۔ جگنوٗ اپنے آپ کو کیسی پھُلجھڑی کہہ رہا ہے؟
۳۔ جگنوٗ کس کا شکر ادا کر رہا ہے؟
۴۔ جگنوٗ کو خدا نے کیا دیا ہے؟